اُردُو

عمرہ کا آسان طریقہ



صفة العمرة

اعداد وترتیب: مختار احمد مدنی

المكتب التعاوني للدعوة والإرشاد
وتوعية الجاليات بالجبيل
Jubail Da'wah & Guidance Center
Al Rajhi Bank: 1466080 10000219
www.jubail-dawah.com Info@jubail-dawah.com
Tel. 3625500 Fax. 3626600

اگر جگہ نہیں ملتی ہے تو مسجد حرام کے کسی بھی حصہ میں پڑھ لیں، پہلی رکعت میں سورت الکافرون اور دوسری میں سورۃ الاخلاص پڑھیں'اس کے بعد زمزم کے پاس جائیں اسے پیئیں اور سر پر ڈالیں' پھر اس کے بعد اگر ممکن ہو تو حجر اسود کے پاس آئیں اور اسے بوسہ دیں۔

صفاومروہ کی سعی

۱- پھر سعی کے لئے صفا پہاڑی پر جائیں'اور جب اس کے قریب ہوں تو قرآن کی یہ آیت پڑھیں ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أو اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْراً فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ﴾ ترجمہ: صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں اس لئے بیت اللہ کا حج وعمرہ کرنے والے پر ان کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے اپنی خوشی سے بھلائی کرنے والوں کا اللہ قدردان اور انہیں خوب جاننے والا ہے[البقرۃ:158] اور یہ کہیں: أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهِ یعنی اسی (پہاڑی) سے (سعی) شروع کر رہا ہوں جس سے اللہ نے (قرآن مجید میں) شروع کیا ہے' صفا پہاڑی پر اتنا چڑھیں کہ کعبہ نظر آجائے لیکن کوشش کے باوجود اگر نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں ہے' وہاں قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھیں: اللہ اکبر (تین بار) لا اِلَهَ اِلَّا الله وَحْدَه لا شَرِيْكَ لَهُ ' لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ' يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ' لا اِلَهَ اِلَّا الله وَحْدَه ' أنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأحْزَابَ وَحْدَهُ (تین بار) ترجمہ: (اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت اور اسی کے لئے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں' اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی) اس کے علاوہ جتنی چاہیں دعائیں مانگیں' دعا کے بعد ہاتھوں کو چہرے پر پھیرنا سنت سے ثابت نہیں ہے' دعا کے بعد صفا پہاڑی سے اتریں اور مروہ پہاڑی کی طرف چلنا شروع کردیں' مرد کے لئے دونوں سبز ستونوں کے درمیان تیز چلنا مسنون ہے لیکن کسی کو ایذاء نہ پہنچائیں' جب مروہ پہاڑی پر پہنچیں تو وہاں بھی وہی کریں جو صفا پر کر کے آئے ہیں البتہ اس آیت ﴿اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ﴾ کی تلاوت نہ کریں جو صفا پہاڑی پر چڑھتے ہوئے کی تھی' اس وقت مروہ پہاڑی سے کعبہ مشرفہ کا دیدار ناممکن ہے اس لئے صرف قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کرنا ہی کافی ہے.

۲- پھر مروہ سے صفا پہاڑی کے لئے واپس لوٹیں' راستہ میں دونوں سبز ستونوں کے مابین تیز چلیں' جو دعا مروہ پہاڑی پر کی تھی صفا پہاڑی پر پہنچ کر کریں' یہ دوسرا چکر شمار ہوگا' اس طرح سات چکر لگائیں ایک پہاڑی سے دوسری پہاڑی جانا ایک چکر شمار ہوتا ہے' ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا دوران سعی ذکر واذکار' تسبیح وتحمید بکثرت کرتے رہیں' سعی کی کوئی مخصوص دعا آپ ﷺ سے وارد نہیں ہے اس لئے جو دعا کرنا

چاہیں کریں' یہ دعا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے (رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ اِنَّكَ أنْتَ الْأعَزُّ الْأكْرَمُ) " اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما تو بہت ہی زیادہ عزیز اور کریم ہے"۔

دوسرے منزلہ سے سعی کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے' دوران سعی صلاۃ یا پانی کی ضرورت پر سعی کا سلسلہ منقطع کیا جاسکتا ہے پھر وہیں سے شروع کریں جہاں منقطع کیا تھا' سعی کے مکمل ہونے پر کوئی صلاۃ نہیں ہے' دوران سعی گفتگو کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۳- اگر کسی عورت کو طواف کے بعد حیض یا نفاس کا خون آجائے تو سعی کرسکتی ہے کیونکہ سعی کے لئے طہارت شرط نہیں ہے جیسا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا: کہ تم بیت اللہ کے طواف کے سوا ہر وہ کام جو حاجی کرتا ہے کرو [بخاری ومسلم]' البتہ احتیاطا اگر پاک ہونے تک انتظار کرے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس وقت صفا ومروہ کی پہاڑیاں مسجد حرام میں داخل ہوچکی ہیں اور جس وقت آپ ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ حکم دیا تھا اس وقت دونوں پہاڑیاں مسجد حرام سے بالکل الگ تھلگ تھیں۔

حلق یا قصر

جب سعی سے فارغ ہوجائیں تو بال منڈالیں یہی افضل ہے یا پورے سر کے بال کٹوالیں' عورت اپنی چوٹی سے انگلی کے ایک پور کے برابر بال کاٹے گی' اس طرح عمرہ مکمل ہوگیا' احرام کی بندشیں ختم ہوگئیں' اب آپ احرام کے کپڑے اتار کر سلے ہوئے کپڑے زیب تن کرسکتے ہیں' مکہ مکرمہ سے نکلتے وقت بیت اللہ کا طواف وداع کرنا مسنون ہے' اللہ تعالی آپ کے عمرہ کو قبول فرمائے۔

کچھ ضروری وضاحتیں:

۱- کعبہ کے درودیوار' اس کے غلاف' روضہ کے ستونوں اور قبر رسول ﷺ کی جالیوں کو بنیت تبرک چومنا چاٹنا ناجائز وحرام ہے۔ ۲- کچھ لوگ حلق یا قصر کی بجائے سر کے اگلے وپچھلے حصے سے چند بال کٹوالیتے ہیں' ایسا کرنا حلال ہونے کے لئے کافی نہیں ہے' بلکہ پورے سر کے بال کٹوانا ضروری ہے۔

۳- مسجد عائشہ جا کر اپنی یا رشتہ داروں کی طرف سے خواہ وہ زندہ ہوں یا مردہ احرام باندھ کر عمرہ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ یہ نہ نبی کریم ﷺ نے کیا ہے اور نہ ہی صحابہ کرام نے' اگر یہ کار ثواب ہوتا تو وہ ضرور ایسا کرتے' کیونکہ وہ ہم سے زیادہ خیر کے متلاشی وحریص تھے۔ ۴- کسی کی طرف سے طواف کرنا خواہ وہ زندہ ہو یا مردہ جائز نہیں ہے۔ ۵- مسجد نبوی کی زیارت کا عمرہ سے کوئی تعلق نہیں ہے اس لئے مسجد نبوی کی زیارت کے بغیر اگر واپس چلے آئیں تو صرف اس وجہ سے آپ کے عمرہ پر کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ ٦- مدینہ میں صرف مسجد نبوی' قبر رسول ﷺ' بقیع' مسجد قباء اور شہدائے احد کی زیارت مسنون ہے ۷- مسجد قباء میں دو رکعت کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ملتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ، و بعد :

عمرہ کی تعریف :مخصوص اعمال کی ادائیگی کے لئے بیت اللہ کی زیارت کا نام عمرہ ہے۔

عمرہ کی فضیلت : نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے : ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور مقبول حج کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں [بخاری و مسلم]

عمرہ کے ارکان وواجبات:عمرہ کے تین ارکان ہیں: 1- عمرہ کی نیت 2- بیت اللہ کا طواف 3- صفا ومروہ کی سعی' اور واجبات صرف دو ہیں: 1 باہر سے آنے والوں کا میقات سے اور مکہ والوں کا حدود حرم سے باہر جا کر احرام باندھنا۔ 2- حلق یا قصر

وضاحت: رکن چھوٹنے سے عمرہ باطل ہو جاتا ہے جبکہ واجب چھوٹنے سے دم دینا پڑتا ہے۔

میقات کا بیان:عمرہ یا حج کے لئے باہر سے آنے والوں کے لئے درج ذیل پانچ مواقیت ہیں:

1- اہل مدینہ اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے : ذوالحلیفۃ 2- اہل شام' مصر' لیبیا' مغرب' جزائر اور اس راستہ سے آنیوالوں کے لئے : الجحفہ 3- اہل نجد' ریاض' دمام' بحرین' کویت اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے قرن المنازل نیا نام :السیل الکبیر

4- اہل یمن' اور اس راستہ سے جیسے پاکستان' انڈیا' بنگلہ دیش' سری لنکا وغیرہ سے آنے والوں کے لئے یلملم نیا نام سعدیہ 5- اہل عراق اور اس راستہ سے آنے والوں کے لئے: ذات عرق .

احرام باندھنے کا طریقہ

میقات پہنچنے کے بعد غسل کریں اگر میسر ہو تو جسم پر خوشبو لگائیں' احرام کے کپڑوں میں خوشبو لگانا جائز نہیں ہے' مرد کا احرام دو سفید چادریں (تہبند و چادر) ہیں' جبکہ خواتین کا احرام روزمرہ کا لباس ہی ہے احرام کی کوئی صلاۃ سنت رسول ﷺ سے ثابت نہیں ہے البتہ ہر وضوء کے بعد جس شخص کو دو رکعت پڑھنے کی عادت ہے وہ سنت وضوء کے طور پر دو رکعت پڑھ سکتا ہے' اگر خود عمرہ کی نیت ہے تو یہ کہیں : **لَبَّیْکَ عُمْرَۃً یا: اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً** ' اور اگر کسی کی طرف سے عمرہ کا ارادہ ہے خواہ مرد ہو یا عورت تو اس کا نام لیں' احرام کے وقت اضطباع یعنی چادر کو دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا درست نہیں ہے وہ صرف طواف قدوم (یعنی پہلے طواف) میں مسنون ہے' احرام باندھنے کے بعد بآواز بلند کثرت سے تلبیہ پکاریں' تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں: **لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ ' لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ' اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ** ترجمہ: اے اللہ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں' ہر طرح کی حمد و نعمتیں تیری ہیں تیری ہی بادشاہت ہے تیرا کوئی شریک نہیں' اجتماعی تلبیہ پکارنا نبی کریم ﷺ سے ثابت نہیں ہے اس سے احتراز کریں' عورت خاموشی کے ساتھ تلبیہ پکارے' اگر کسی کو بیماری یا کسی وجہ سے عمرہ پورا نہ کرنے کا

اندیشہ ہو اور احرام باندھتے وقت یہ شرط لگالے کہ اگر بیماری بڑھ گئی تو میں وہیں احرام کھول دوں گا یعنی یہ کہے: **اَللّٰھُمَّ مَحِلِّیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ** یعنی:" اے اللہ جہاں تو نے مجھے روک دیا وہی میرے حلال ہونے کی جگہ ہے" تو ایسے شخص پر عمرہ ادا کرنے سے قبل احرام کھولنے پر کوئی فدیہ و دم نہیں ہے۔

اگر کسی کے ساتھ بچے ہیں اور انہیں بھی عمرہ کرانا چاہتا ہے تو اس صورت میں اگر لڑکا ہے اور سن تمیز کو پہنچ گیا ہے تو خود نیت کرے اور لباس احرام پہن لے اور اگر بچہ تمیز کی عمر کو نہیں پہنچا ہے تو سرپرست اس کی طرف سے نیت کرے' اگر لڑکا ہے تو اس کے کپڑے اتار کر احرام کی دو چادریں پہنا دے' بچے ان تمام ممنوعات احرام سے دور رہیں گے جن سے ان کا سرپرست دور رہتا ہے' لیکن اگر وہ کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔

ممنوعات احرام

احرام باندھنے کے بعد جو کام ممنوع و حرام ہیں انہیں ممنوعات احرام کہا جاتا ہے ان کی تین قسمیں ہیں۔

پہلی قسم : وہ امور جو مرد و زن دونوں کے لئے ممنوع ہیں وہ یہ ہیں: 1- بلا عذر جسم کے کسی بھی حصہ سے بال کاٹنا یا اکھیڑنا: 2- بلا عذر ہاتھ یا پیر کے ناخن تراشنا 3 - جسم یا احرام کے کپڑوں میں خوشبو لگانا 4- خشکی کا شکار کرنا یا شکاری کی مدد کرنا 5 - نکاح کرنا کروانا یا شادی کا پیغام بھیجنا 6- جماع (عورت سے ہمبستری)

دوسری قسم: وہ امور جو صرف مردوں پر حرام ہیں وہ یہ ہیں: 1- سر یا چہرہ کسی متصل چیز جیسے ٹوپی' پگڑی' رومال وغیرہ سے ڈھانکنا 2- سلے ہوئے کپڑے پہننا: البتہ ایسے کپڑوں کا استعمال جائز ہے جسے سائز کے مطابق استعمال کے لئے نہ سلا گیا ہو جیسے سلا ہوا بیلٹ یا پٹے والی گھڑی۔

تیسری قسم: جو صرف عورتوں پر حرام ہے وہ دو چیزیں ہیں ۱- نقاب ۲- اور دستانہ

وضاحت:۱- نقاب سے وہ کپڑا مراد ہے جسے عورت اپنا چہرہ ڈھانکنے کے لئے استعمال کرتی ہے اور اس میں دونوں آنکھوں کے لئے سوراخ رہتا ہے عورت کے لئے ایسے کپڑے کا استعمال منع ہے البتہ اجنبی مردوں کے سامنے چہرے کو دوپٹہ وغیرہ سے ڈھانکنا ضروری ہے۔

۲- اگر کوئی شخص نادانستہ یا لاعلمی میں کسی ممنوع چیز کا ارتکاب کر بیٹھے تو اس پر کوئی فدیہ نہیں ہے۔

طواف کعبہ مشرفہ

۱- مسجد حرام میں داخل ہوتے وقت پہلے دایاں پیر داخل کریں اور یہ دعا پڑھیں (**أَعُوْذُ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْھِہِ الْکَرِیْمِ وَسُلْطَانِہِ الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلَاۃِ وَالسَّلَامِ عَلَی رَسُوْلِ اللّٰہِ ' اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ**) ترجمہ : میں مردود شیطان سے اللہ عظیم' اس کے کریم چہرے اور قدیم سلطنت کی پناہ چاہتا ہوں' اللہ کے نام سے اور درود و سلام ہو اللہ کے

رسول (ﷺ) پر' اے اللہ تو اپنی رحمت کے دروازے ہمارے لئے کھول دے۔) اب تلبیہ بند کر دیں اور جب مسجد سے نکلیں تو بایاں پاؤں نکالیں اور یہ دعا پڑھیں: (**بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی رَسُوْلِ اللّٰہِ ' اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ**) اللہ کے نام سے اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول ﷺ پر اے اللہ میں تیری فضل کا سوال کرتا ہوں)

۲- طواف کے لئے وضوء شرط ہے اس لئے وضوء کرلیں اب داہنا کندھا کھول لیں طواف کی ابتدا حجر اسود سے ہوتی ہے اگر بآسانی ممکن ہو تو اسے بوسہ دے کر طواف شروع کریں بوسہ کے وقت بسم اللہ واللہ اکبر یا صرف اللہ اکبر کہیں اگر بوسہ دینے میں مشقت ہو تو اسے ہاتھ یا ڈنڈے سے چھوئیں پھر اسے چوم لیں' اگر اس میں بھی مشقت ہو تو صرف اپنے داہنے ہاتھ سے اس کی طرف ایک بار اشارہ کریں اور بسم اللہ اللہ اکبر کہیں لیکن ہاتھ کو نہ چومیں پھر طواف شروع کر دیں اسی طرح سات چکر لگائیں ہر چکر کی ابتدا و انتہاء حجر اسود پر ہو گی' طواف کی کوئی نیت نہیں ہے' جب رکن یمانی کے پاس پہنچیں تو اگر اژدحام نہ ہو تو صرف داہنے ہاتھ سے اسے چھوئیں لیکن بوسہ نہ دیں اور نہ ہی ہاتھ کو چومیں اور اگر اس کا چھونا مشکل ہو تو اپنا طواف جاری رکھیں اس کی طرف اشارہ کرنا یا چلتے ہوئے اللہ اکبر کہنا درست نہیں ہے' البتہ ہر چکر میں جب جب حجر اسود سے گذر ہو تو اسے چومیں یا داہنے ہاتھ سے اس کی طرف ایک بار اشارہ کریں اور اللہ اکبر کہیں' طواف کے دوران زیادہ سے زیادہ ذکر و اذکار اور دعاؤں میں مشغول رہیں لیکن پست آواز میں تاکہ لوگوں کو تشویش نہ ہو' طواف کے لئے کوئی مخصوص دعاء آپ ﷺ سے وارد نہیں ہے اس لئے جو دعائیں اور اذکار یاد ہوں وہ کریں' قرآن کی تلاوت میں کوئی حرج نہیں ہے' اگر دوران طواف صلاۃ شروع ہو جائے تو کندھا ڈھانک کر جماعت میں شامل ہو جائیں پھر اسی جگہ سے طواف شروع کر دیں' طواف کے دوران ضرورت پر پانی پینے' یا تھوڑی دیر آرام کرنے' یا طواف کے لئے پہلے منزلہ سے گراونڈ فلور پر آنے یا اس کے برعکس کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے طواف کے چکروں میں اگر شک ہو جائے تو جس عدد پر یقین ہو اس پر عمل کریں' طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھیں ﴿ **رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ** ﴾ (اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی (اعمال خیر کی توفیق) دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں عذاب جہنم سے نجات دے) دوران طواف گفتگو کر سکتے ہیں۔

۳- طواف کے شروع کے تین چکروں میں صرف مردوں کے لئے رمل یعنی اکڑ کر تیز تیز اور چھوٹے چھوٹے قدموں سے چلنا مستحب ہے' جب سات چکر پورے ہو جائیں تو داہنا کندھا ڈھانک لیں اور مقام ابراہیم کے پاس جائیں جہاں یہ پڑھنا مسنون ہے ﴿ **وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی** ﴾ ترجمہ: اور مقام ابراہیم کو مصلی (جائے صلاۃ) بنالو۔ [البقرۃ : ۱۲۵] وہاں صرف دو رکعت ادا کریں'